بلانے والا ہے سب سے پیارا

اعلانات وفات و دعائے مغفرت

محترمہ قمرالنساء باجوہ صاحبہ

خاکسار کی اہلیہ محترمہ قمرالنساء باجوہ صاحبہ مؤرخہ 22 فروری 2024ء کو 74 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں، اناللہ و انا الیہ راجعون۔

مرحومہ کا تعلق چک 312 ج ب کتھووالی سے تھا اور 1997ء سے ویزبادن جرمنی میں مقیم تھیں۔صوم وصلوٰۃ کی پابند اور خلافت سے بہت محبّت کرنے والی تھیں۔ بہت ملنسار، خوش اخلاق اور غرباء کی بہت مدد کرتیں۔ پاکستان اور جرمنی میں مقامی جماعت کی سطح پر لجنہ اماءاللہ میں شعبہ خدمت خلق کی توفیق ملتی رہی۔

مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ نے پسماندگان میں تین بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ 25 فروری کو مکرم فرہاد احمد ملک غفار صاحب مربی سلسلہ نے مسجد مبارک ویزبادن میں پڑھائی۔ بعدازاں تدفین کے لئے ربوہ لے جایا گیا جہاں مؤرخہ 28 فروری کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔

(عبدالغفار، ویزبادن)

مکرم عبدالوہاب صاحب

خاکسار کے بھائی مکرم عبدالوہاب صاحب ابن مکرم حشمت علی صاحب مؤرخہ 4 اپریل 2024ء کو 73 سال کی عمر میں وفات پا گئے، اناللہ و انا الیہ راجعون۔

مرحوم کے خاندان میں احمدیت کا نفوذ ان کے والد صاحب کے ذریعہ ہوا جنہوں نے 1921ء میں احمدیت قبول کی۔ مرحوم 1949ء میں پاکپتن پاکستان میں پیدا ہوئے۔ آپ بہت نڈر احمدی تھے۔ 1974ء کے فسادات کے دوران مخالفین کے ایک ہجوم نے اس مکان کا محاصرہ کرلیا جہاں مرحوم اور ان کے بڑے بھائی مقیم تھے۔ہجوم نے عبدالوہاب صاحب سے مطالبہ کیا کہ حضرت مسیح موعودؑ کی تکفیر کریں تو آپ کو چھوڑ دیں گے۔اس کے جواب میں عبدالوہاب صاحب نے بلند آواز میں جواب دیا کہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام اس وقت کے امام ہیں اور وہ حق کا انکار کرنے کی بجائے مرنا پسند کریں گے۔ آخر کار ہجوم نے ان پر حملہ کر دیا اور دونوں کو مارا پیٹا یہاں تک کہ وہ بے ہوش ہوگئے اور یہ سوچ کر حملہ ختم کر دیا کہ وہ مر چکے ہیں۔لیکن اللہ نے فضل کرتے ہوئے انہیں بچالیا۔

1985ء میں مرحوم جرمنی آئے اور یہاں بھی خدمات دینیہ بجالاتے رہے۔ کئی سال تک صدر مجلس وائیٹر شٹڈ اور فرانکفرٹ ایشر زہائم، سیکرٹری تعلیم وتربیت اور قائد عمومی مجلس انصاراللہ کے طور پر خدمات بجالاتے رہے۔ آپ کو جلسہ سالانہ جرمنی کے دوران حضرت خلیفۃالمسیح الرابعؒ کی تقریر کا اردو سے انگریزی میں ترجمہ کرنے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ اسی طرح لمبے عرصہ تک شعبہ تعلیم اور رشتہ ناطہ میں بھی خدمت کی سعادت پائی۔

مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند اور خلافت سے مضبوط تعلق رکھنے والے تھے۔ اپنی اولاد کو بھی خلافت اور نظام جماعت کے ساتھ وابستہ رہنے کی تلقین کرتے۔ آپ کو کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مطالعہ کا بھی بہت شوق تھا اور ہر وقت روحانی خزائن میں سے کسی کتاب کو زیر مطالعہ رکھتے۔

مرحوم موصی تھے۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ، تین بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ 6 اپریل کو بیت السبوح میں مولانا مبارک احمد تنویر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ بعدازاں 9 اپریل کو Südfriedhof فرانکفرٹ میں تدفین عمل میں آئی۔

(عبدالغفار۔ویزبادن)

محترمہ امۃالقدیر صاحبہ

خاکسار کی والدہ محترمہ امۃالقدیر صاحبہ اہلیہ نیاز احمد صاحب مؤرخہ 19 مارچ 2024ء کو 68 سال کی عمر میں وفات پا گئیں، اناللہ و انا الیہ راجعون۔

مرحومہ کا تعلق چک 312 ج ب کتھووالی سے تھا اور 1991ء سے جرمنی میں مقیم تھیں۔ آپ صوم وصلوٰۃ کی پابند اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی تھیں۔

مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ 21 مارچ کو محترم بشارت محمود صاحب سابق مربی سلسلہ نے ناصر باغ میں پڑھائی۔ اور اگلے روز قبرستان گروس گیراؤ میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں دو بیٹے، تین بھائی اور چار بہنیں یادگار چھوڑی ہیں۔ (احسن احمد۔فرانکفرٹ)

مکرم سعید احمد صاحب

خاکسار کے والد محترم سعید احمد صاحب ابن محترم شیخ غلام محمد صاحب 16 مارچ 2024ء کو بعمر 77 سال وفات پا گئے، اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم پیدائشی احمدی تھے۔ آپ کا تعلق محمود آباد اسٹیٹ سے تھا جہاں آپ کے والد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زمینوں پر کام کرتے تھے۔ مرحوم ہردلعزیز شخصیت کے حامل تھے۔ بہت ملنسار، خوش اخلاق اور اپنے خاندان کو جوڑ کر رکھنے والے تھے۔ مرحوم کو لائبریری جامعہ احمدیہ جرمنی میں بھی خدمات بجا لانے کی توفیق ملی۔

مرحوم نے پسماندگان میں دو اہلیہ اور دس بچے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ 19 مارچ کو مسجد نورالدین ڈارمشٹڈ میں ادا کی گئی۔ اس کے بعد میت تدفین کے لئے کراچی لے جائی گئی جہاں قبرستان باغ احمد میں تدفین عمل میں آئی۔ (نوید احمد Dieburg)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک کرتے ہوئے جنّت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبرِ جمیل سے نوازے، آمین